حجامہ کی اجرت کا حکم

مجیب: مولانا محمد بلال عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2537

تاریخ اجراء: 25 شعبان المعظم 1445ھ / 07 مارچ 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میں حجامہ پر کچھ رہنمائی چاہوں گا، کیا حجامہ کی اجرت لے سکتے ہیں؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

حجامہ یعنی پچھنے لگانے کی اجرت لینا جائز ہے، اور پچھنے لگانے والے کے لیے وہ اُجرت حلال ہے۔ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ و سلّم نے خود پچھنے لگوائے اور لگانے والے کو اُجرت بھی عطافرمائی۔

صحیح بخاری میں ہے" عن ابن عباس رضي الله عنهما، قال: «احتجم النبي صلى الله عليه وسلم، وأعطى الذي حجمه» ولو كان حراما لم يعطه" ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلّم نے پچھنے لگوائے اور پچھنے لگانے والے کو اجرت عطافرمائی۔ اگر پچھنے لگانے کی اجرت حرام ہوتی تو آپ علیہ الصلاۃ والسلام اسے اجرت نہ دیتے۔ (صحیح البخاری، کتاب البیوع، رقم الحدیث 2103، ج 3، ص 63، دار طوق النجاۃ)

ہدایہ میں ہے"" ويجوز أخذ أجرة الحمام والحجام"۔۔۔" وأما الحجام فلما روي "أنه صلى الله عليه وسلم احتجم وأعطى الحجام الأجرة" ولأنه استئجار على عمل معلوم بأجر معلوم فيقع جائزا" ترجمہ: حمام اور حجام (حجامہ کرنے والے) کا اجرت لینا جائز ہے، حجام کا اجرت لینا اس لئے جائز ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلّم نے پچھنے لگوائے اور پچھنے لگانے والے کو اجرت عطا فرمائی اور اس لئے بھی کہ یہ معلوم اجرت کے بدلے معلوم کام پر اجارہ ہے، تو جائز ہے۔ (ہدایہ، کتاب الاجارات، باب الاجارۃ الفاسدۃ، ج 3، ص 238، داراحیاء التراث العربی، بیروت)

بہار شریعت میں ہے "حجامت یعنی پچھنے لگوانا جائز ہے اور پچھنے کی اُجرت دینا لینا بھی جائز ہے پچھنے لگانے والے کے لیے وہ اُجرت حلال ہے اگرچہ اُس کو خون نکالنا پڑتا ہے اور کبھی خون سے آلودہ بھی ہو جاتا ہے مگر چونکہ حضور اقدس

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلَّم نے خود پچھنے لگوائے اور لگانے والے کو اُجرت بھی دی معلوم ہوا کہ اس اُجرت میں خباثت نہیں۔" (بہارشریعت، ج03، حصہ14، ص144، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net